## سوال

(321) بایاں پاؤں دھونے سے پہلے دایئں پاؤں میں جراب پہن لینا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مجھ سے ایک آدمی نے کہا کہ وضو کرتے وقت بایاں پاوں دھونے سے پہلے دائیں پاوں میں جراب پہننا جائز نہیں ہے، میں نے کافی عرصہ قبل ایک کتاب میں جس کا نام اس وقت مجھے یاد نہیں، یہ پڑھا تھا کہ اس مسئلہ میں اختلاف ہے اور علماء کے راجح قول کے مطابق یہ جائز ہے، امید ہے آپ اس مسئلہ کے بارے میں تفصیلی جواب سے نواز کر ثواب دارین حاصل کریں گے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل اورزیادہ احتیاط والی بات یہ ہے کہ بایاں پاؤں دھونے سے پہلے جراب نہ پہنی جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

«اذا توضا احدکم فلیس خفیہ فلیمسح علیهما ولیصل فیهما ولا یخلفعهما ان شاء الا من الجنابة»

(رواہ الحاکم ... دار قطنی اسنادہ صحیح علی شرط مسلم)

''جب تم میں سے کوئی وضو کرے اور موزے پہنے تو اسے چاہئے کہ ان پر مسح کرلے اور انہی میں نماز پڑھ لے اور اگر چاہے تو انہیں نہ اتارے ہاں البتہ حالت جنابت میں انہیں اتارنا پڑے گا۔''

(دار قطنی اور حاکم نے اسے بروایت حضرت انسؓ بیان کیا اور امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے)

اسی طرح حضرت ابو بکرہ ثقفیر ضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :

«انہ رخص للمسافر ثلاثة ایام ولیا لیهن وللمقیم یوما ولیلة اذا تطهر فلبس خفیة ان یمسح علیهما» (اخرجہ دار قطنی)

'' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں اور مقیم کو ایک دن رات کے لئے یہ رخصت دی کہ اگر اس نے وضو کر کر موزے پہنے ہوں تو ان پر مسح کرلے۔ ''

(دار قطنی۔۔۔ابن خزیمہ نے اسے صحیح کہا ہے۔)

صحیحین میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے موزے اتارنا چاہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ :

«دعهما فاني ادخلتهما طاهرتين» ( صحیح بخاری)

''انہیں چھوڑ دو میں نے انہیں حالت طہارت میں پہنا ہے۔''

ان تینوں اوران کے ہم معنی دیگر احادیث سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کےلئے موزوں پر مسح جائز نہیں الایہ کہ اس نے انہیں کمال طہارت کے بعد پہنا ہو جس نے موزے یا جراب کو بایاں پاوں دھونے سے پہلے دائیں میں پہن لیا ہو تو اس نے اسے تکمیل طہارت سے پہلے پہن لیا ہے۔ بعض اہل علم اس صورت میں بھی مسح کے جواز کے قائل ہیں کیونکہ دونوں میں سے ہر ایک پاوں کو دھونے کے بعد جراب میں داخل کیا گیا ہے لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ دونوں کو دھونے کے بعد جرابوں کو پہنا جائے اور دلیل سے بھی بظاہر یہی بات صحیح معلوم ہوتی ہے۔ لہذا جس شخص نے بایاں پاوں دھونے سے پہلے دائیں پاوں میں موزہ یا جراب پہن لی ہو اسے چاہئے کہ وہ اسے اتار لے اور دونوں پاوں کو دھونے کے بعد انہیں پہنے تاکہ اختلاف سے بھی بچ جائے اور دین میں محتاط پہلو کو بھی اختیار کرلے۔ واللہ ولی التوفیق۔ (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

### صفحہ نمبر312

### محدث فتویٰ